

ومن یتوکل علی الله فهو حسبه

الحمد لله والمنه بتایید خدا کاین نسخه

دعای عدیله مترجم

یعنی ضمیمه مجموعه [illegible]

بمقام لکهنو بمحله فراشخانه وزیرگنج بتاریخ ۷ ربیع الاول ۱۳۱۵ھ

در مطبع اثنا عشری باهتمام کمترین عاصی ابن سید علی طبع گردید

هٰذا دعاء عدیلہ مترجم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جناب امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی بعد نماز صبح اس دعاء عدیلہ کو پڑھے تو با ایمان دنیا سے جاوے اور عدیلہ نام دیو کا کہ وقت نزاع آدمی کو وسواس دلاتا ہے خدا اوسکی شر سے بچاوے اور اگر وقت نزاع کوئی شخص اس دعا کو پکار کے پڑھے تو روح آسانی سے نکلیگی فقط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا

گواہی دی خدا نے کہ نہیں ہے کوئی خدا کہ مستحق پرستش کا مگر وہی اور گواہی دی ملائکہ نے اور صاحبان علم نے

بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ

درحالیکہ قائم ہے ساتھ راستی اور عدل کے نہیں ہے کوئی معبود بحق مگر وہ کہ غالب ہے اور صاحب حکم ہے تحقیق کہ دین حق

الْاِسْلَامُ وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ الْمُذْنِبُ الْعَاصِي الْحَقِيْرُ

نزدیک خدا کے دین اسلام ہے اور میں بندہ ضعیف اور گنہگار اور بدکردار اور ناچیز

الْفَقِيْرُ الْمُحْتَاجُ اِلَى اللّٰهِ الْغَنِيِّ اَشْهَدُ لِمُنْعِمِيْ

اور محتاج اور فقیر ہوں طرف خدای بے نیاز کی گواہی دیتا ہوں میں واسطے اپنی نعمت دینے والے اور

وَخَالِقِيْ وَرَازِقِيْ وَمُكْرِمِيْ كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهٖ

پیدا کرنے والے اور روزی دینے والے اور اکرام کرنے والے کی جسطرح گواہی دی ہے اوسنے واسطے اپنی ذات کی

اگر عورت پڑھے تو یوں کہے وانا الامۃ الضعیفۃ المذنبۃ العاصیۃ الحقیرۃ الفقیرۃ المحتاجۃ

وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهٖ بِاَنَّهٗ لَا اِلٰهَ

اور گواہی دی ہے واسطے اوسکی ملائکہ اور صاحبان علم و دانش نے اوسکے بندوں سے اس طور سے کہ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا هُوَ ذُو النِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ

مگر وہی صاحب نعمت اور احسان اور صاحب کرم اور منت کا توانا ہی کہ ہمیشہ سے ہے

اَزَلِيٌّ عَالِمٌ اَبَدِيٌّ حَيٌّ اَحَدِيٌّ مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِيٌّ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ

دانا ہے ہمیشہ زندہ ہے یگانہ ہے موجود ہے ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا سننے والا ہے دیکھنے والا ہے

مُرِيْدٌ كَارِهٌ مُدْرِكٌ صَمَدِيٌّ يَسْتَحِقُّ هٰذِهِ الصِّفَاتِ

چاہنے والا ہے بعض کام کا اور ناخوش رکھنے والا ہے بعض چیزوں کا دریافت کرنیوالا ہے سب چیزوں کا بے نیاز ہے سزاوار ہے ان صفات کا

وَهُوَ عَلٰى مَا هُوَ عَلَيْهِ فِيْ عِزِّ صِفَاتِهٖ كَانَ قَوِيًّا قَبْلَ وُجُوْدِ

اور وہی اوپر اوس حال کے کہ ہے اوپر اوسکے بزرگی صفات مین قوی رہا ہے اور رہیگا پیشتر ازانکہ موجود ہوئے

الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ وَكَانَ عَلِيْمًا قَبْلَ اِيْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ

قدرت اور قوت کے اور دانا ہے آگے پیدا کرنے علم اور سبب کے

وَلَمْ يَزَلْ سُلْطَانًا اِذْ لَا مَمْلَكَةَ وَلَا مَالَ وَلَمْ يَزَلْ سُبْحَانًا

اور ہمیشہ مسلط تھا جبکہ نہ تھی مملکت اور نہ تھا مال اور ہمیشہ پاکیزہ ہے

عَلٰى جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ وُجُوْدُهٗ قَبْلَ الْقَبْلِ فِيْ اَزَلِ الْاَزَالِ

اور تمام احوال کے ذات اوسکی آگے سی آگے ہے ازل الازال مین

وَبَقَاؤُهٗ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَيْرِ انْتِقَالٍ وَّلَا زَوَالٍ غَنِيٌّ

اور بقا اوسکی پیچھے سے ہے بدون انتقال اور تغیر اور زوال کے غنی ہے

فِي الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ مُسْتَغْنٍ فِي الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ لَا جَوْرَ

اول اور آخر مین مستغنی ہے ظاہر و باطن مین ظلم نہیں ہے

فِی قَضِیَّتِہٖ وَلَا مَیْلَ فِی مَشِیَّتِہٖ وَلَا ظُلْمَ فِی تَقْدِیْرِہٖ

اوسکی خواہش مین اور میل نہین اوسکی مشیت مین اور نہین ہے ظلم اوسکی تقدیر مین

وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُکُوْمَتِہٖ وَلَا مَلْجَأَ مِنْ سَطَوَاتِہٖ وَلَا

اور نہین جگہہ بھاگنے کی اوسکی حکومت سے اور پناہ نہین ہے اوسکی غلبہ اور شوکت سے اور

وَلَا مَنْجَاۃَ مِنْ نَقِمَاتِہٖ سَبَقَتْ رَحْمَتُہٗ غَضَبَہٗ وَلَا یَفُوْتُہٗ اَحَدٌ

امن نہین ہے اوسکی قہر سے مقدم ہے رحمت اوسکی غضب اوسکی سے اور نہین گم ہوتا ہے کوئی

اِذَا طَلَبَہٗ وَاَزَاحَ الْعِلَلَ فِی التَّکْلِیْفِ وَسَوَّی التَّوْفِیْقَ

اوسی جسوقت طلب کرے وہ اوسکو اور برطرف کیا اوسنے عذرونکو بیچ تکلیف کے اور برابر کی

بَیْنَ الضَّعِیْفِ وَالشَّرِیْفِ مَکَّنَ اَدَاءَ الْمَامُوْرِ وَسَهَّلَ سَبِیْلَ

اوسنے توفیق درمیان ناتوان اور قوی کے قدرت دی اوسنے بجالانے احکام کی اور آسانکی

اجْتِنَابِ الْمَحْظُوْرِ لَمْ یُکَلِّفِ الطَّاعَةَ اِلَّا بِقَدْرِ الْوُسْعِ

اوسنے راہ پرہیز کی حرام چیزون سے تکلیف نہین دیتا بندگی کی مگر موافق وسعت

وَالطَّاقَةِ سُبْحَانَہٗ مَا اَبْیَنَ کَرَمَہٗ وَاَعْلٰی شَانَہٗ وَسُبْحَانَہٗ

اور طاقت کی برتر ہی وہ کیا ظاہر کیا اپنے کرم کو اور کیا بلند کیا شان اپنی کو اور برتر ہے وہ

مَا اَجَلَّ نَیْلَہٗ وَاَعْظَمَ اِحْسَانَہٗ وَبَعَثَ الْاَنْبِیَاءَ

کیا بزرگتر ہے حصول اوس کا اور بہت بڑا ہی احسان اوس کا اور ظاہر کیا اوسنے انبیا کو

لِیُبَیِّنَ عَدْلَہٗ وَنَصَبَ الْاَوْصِیَاءَ لِیُظْهِرَ طَوْلَہٗ

تاکہ بیان کرے عدل اپنا اور مقرر کیا اوصیا کو تاکہ ظاہر کرے بزرگی کو اپنے

وَفَضْلَہٗ وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَخَیْرِ الْاَوْلِیَاءِ

اور فضل کو اپنے اور گردانا ہمکو امت سے سردار پیغمبرون کے اور نیک ولیون کے

وَاَفْضَلِ الْاَصْفِيَاءِ وَاَعْلَى الْاَزْكِيَاءِ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى

اور بزرگ تر اصفیا کے اور بلند تر ازکیا کے یعنی محمد مصطفیٰ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اٰمَنَّا بِهٖ وَبِمَا دَعَانَا اِلَيْهِ وَ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایمان لاے ہین ہم اوس جناب پر اور اوس چیز کے ساتھ

بِالْقُرْاٰنِ الَّذِىْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ وَبِوَصِيِّهِ الَّذِىْ نَصَبَهٗ

جسکی طرف دعوت کی ہمکو اور قرآن پر کہ نازل کیا گیا اوسپر اور ایمان لایا ہون اوسکے وصی پر کہ

يَوْمَ الْغَدِيْرِ وَاَشَارَ بِقَوْلِهٖ هٰذَا عَلِىٌّ اِلَيْهِ

مقرر کیا اوسکو روز غدیر مین اور اشارہ کیا ساتھ قول اپنے کہ یہ علی ہے اوسکی طرف

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ الْهُدٰى الْاَبْرَارَ وَالْخُلَفَاءَ

اور گواہی دیتا ہون مین یہ کہ ائمہ ہدایت کرنے والے بزرگتر اور خلفاے

الْاَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُوْلِ الْمُخْتَارِ عَلِىٌّ قَامِعُ الْكُفَّارِ

نیک تر سے بعد رسول مختار کے علی ہے کنندۂ بیخ و بنیاد کفار

وَمِنْ بَعْدِهٖ سَيِّدُ اَوْلَادِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِىٍّ ثُمَّ

اور بعد اوسکے بزرگتر اولاد اوسکی سے حسن ابن علی ہے بعد ازان

اَخُوْهُ السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ

بھائی اوس کا نواسا رسول کا تابع رضاے خدا کا حسین ہے بعد اوسکے

الْعَابِدُ عَلِىٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ

عابد علی ہے پھر باقر محمد پھر صادق ع پھر

جَعْفَرٌ ثُمَّ الْكَاظِمُ مُوْسٰى ثُمَّ الرِّضَا عَلِىٌّ ثُمَّ التَّقِىُّ

جعفر ہے پھر کاظم موسیٰ پھر رضا علے پھر تقی

مُحَمَّداً ثُمَّ النَّقِیُّ عَلِیٌّ ثُمَّ الزَّکِیُّ الْحَسَنُ الْعَسْکَرِیُّ ثُمَّ الْحُجَّۃُ
محمد پھر نقی علے پھر زکی حسن عسکری پھر حجۃ
الْخَلَفُ الْقَآئِمُ الدَّآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِیُّ الْمُرْجَی الَّذِیْ بِبَقَآئِہٖ
خلف قائم اور دائم منتظر مہدی موجہ ایسا کہ اوسکے ہونے سے
بَقِیَتِ الدُّنْیَا وَبِیُمْنِہٖ رُزِقَ الْوَرٰی وَبِوُجُوْدِہٖ ثَبَتَتِ
باقی ہو دنیا اور اوسکی برکت سے روزی دیگئی ہے خلق اور اوس کے ہونے سے
الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ بِہٖ یَمْلَاُ اللّٰہُ الْاَرْضَ قِسْطًا
قائم ہے زمین اور آسمان اوسکی سبب بھرے گا اللہ زمین کو انصاف
وَّعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا وَاَشْهَدُ اَنَّ اَقْوَالَهُمْ
اور عدل سے بعد اوسکی کہ بھر گئی ہو وہ ظلم سے اور جور سے اور گواہی دیتا ہون میں کہ اقوال اونکے
حُجَّۃٌ وَّاَمْتِثَالَهُمْ فَرِیْضَۃٌ وَّطَاعَتَهُمْ مَفْرُوْضَۃٌ وَّمَوَدَّتَهُمْ
حجت ہین اور اطاعت اون کی فرض ہے اور حکم ماننا اون کا واجب ہے اور دوستی اون کی
لَازِمَۃٌ مَقْضِیَّۃٌ وَّالْاِقْتِدَآءَ بِهِمْ مُنْجِیَۃٌ وَّمُخَالَفَتَهُمْ
لازم ہے اور واجب ہے اور پیروی اونکی نجات دینی والی ہے اور مخالفت اونکی
مُرْدِیَۃٌ وَّهُمْ سَادَاتُ اَهْلِ الْجَنَّۃِ اَجْمَعِیْنَ وَشُفَعَآءُ
ہلاک کرنے والی ہے اور وہ سادات اہل جنت ہین سب اور شفیعان
یَوْمِ الدِّیْنِ وَاَئِمَّۃُ اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَی الْیَقِیْنِ وَاَفْضَلُ
روز قیامت ہین اور آئمہ اہل زمین کی ہین یقینن اور بزرگ تر
الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّالْقَبْرَ
اوصیاء پسندیدہ کی ہین اور گواہی دیتا ہون میں کہ ہر آئینہ موت حق ہے اور قبر

حَقٌّ وَسُؤَالُ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثُ

حق ہے اور سوال منکر اور نکیر کا قبر مین حق ہے اور اوٹھنا خلق کا

حَقٌّ وَالنُّشُورُ حَقٌّ وَالْحِسَابُ حَقٌّ وَالْكِتَابُ حَقٌّ وَالْمِيزَانُ

قیامت کے دن حق ہے اور زندہ ہونا حق ہے اور حساب حق ہے اور کتاب حق ہے

حَقٌّ وَالصِّرَاطُ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ

اور میزان حق اور صراط حق اور بہشت حق ہے اور دوزخ حق ہے

وَتَطَايُرُ الْكُتُبِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ

اور اوڑنا نامہ ہاے اعمال کا حق ہے اور تحقیق کہ قیامت آنے والی ہو نہین شبہہ و شک

فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ فَضْلُكَ رَجَائِي

اوس مین اور اللہ تعالی اوٹھاویگا اون کو جو لوگ قبرون مین ہین اپنی باری تعالی فضل تیرا امید

وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ وَعَفْوُكَ أَمَلِي لَا عَمَلَ لِي أَسْتَحِقُّ

میری ہے اور کرم تیرا اور رحمت تیری اور بخشش تیری آرزو میری ہے نہین عمل میرا واسطے کہ مستحق

بِهِ الْجَنَّةَ وَلَا طَاعَةَ لِي أَسْتَوْجِبُ بِهَا الرِّضْوَانَ إِلَّا

ہونمین سبب اوسکی جنت کا اور نہین بندے کے واسطے میرے لائق ہونمین بسبب اسکے رضوان کا مگر

أَنِّي اعْتَقَدْتُ تَوْحِيدَكَ وَعَدْلَكَ وَارْتَجَيْتُ

یہہ کہ اعتقاد کیا ہے تیری واحدنیت کا اور تیری عدل کا اور امیدوار ہون

إِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ وَتَشَفَّعْتُ إِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

تیری احسان کا اور افضل کا اور طلب شفاعت کی کرتا ہون تجھسے بواسطے نبی کے محمد کے

وَآلِهِ وَأَوْصِيَائِهِ مِنْ أَحِبَّتِكَ وَأَنْتَ أَكْرَمُ

اور واسطے اوسکی آل کے اور واسطے اوسکی وصیتون کے کہ وہ تیری دوستون سے ہین اور تو بزرگ

الْاَکْرَمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّنَا

بخشش کرنے والون کا ہے یا رحیم تر رحم کرنیوالون کے اور درود واللہ کا اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

کے محمد اور اون کی سب آل پر اور سلام بہیجے حق تعالی سلام بہیجنا زیادہ سے زیادہ

وَعِتْرَتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ یَا اَللّٰہُ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ

اور اون کی عترت پر کہ پاک اور پاکیزہ ہین یا اللہ یا ارحم الراحمین

اَللّٰہُمَّ اَوْدَعْتُکَ یَقِیْنِیْ ھٰذَا وَثَبَاتَ دِیْنِیْ

خداوندا مین بہ تحقیق سپرد کرتا ہون تجکو یقین اپنا واسطے ایکے قائم رہنا اپنے دین کا

وَاَنْتَ خَیْرُ مُسْتَوْدَعٍ بِہٖ وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ

اور تو بہتر ہین امانت دارون کا ہے واسطے اوسکے لئے اور بتحقیق حکم کیا ہو تو نے ہمکو واسطے حفظ

فَرُدَّہٗ عَلَیَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِیْ بِرَحْمَتِکَ

کرنے امانتون کے پس پہیر دیجیو اوسے مجہیر وقت حاضر ہونے میری موت کے بسبب

یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

اپنے رحمت کے یا ارحم الراحمین اور درود اللہ تعالی کا اوپر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ

محمد اور آل و طیب اور

الطَّاہِرِیْنَ

طاہر اوسکی پہ